خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

بچوں اور بچیوں کی تعلیم قرآن کے لیے
خوبصورت کتابت اور منفرد انداز میں

نورانی قاعدہ

مصنّفہ
استاذ القراء حضرت مولانا قاری نور محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ



مرتّبہ
اساتذہ جامعۃ الابرار

تصحیح کردہ
قاری عبد الملک صاحب دامت برکاتہم العالیہ
شیخ التجوید والقراءات جامعہ دارالعلوم کراچی

پسند فرمودہ
ڈاکٹر قاری احمد میاں تھانوی صاحب دامت برکاتہم العالیہ
نائب مدیر و رئیس القراءات جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ لاہور



ابتدائی قواعد

1 حروفِ حلقی ٦ ہیں۔

1	2	3	4	5	6
ء	ه	ع	ح	غ	خ

2 حروفِ قلقلہ ۵ ہیں۔

1	2	3	4	5
ق	ط	ب	ج	د

(جب کہ ساکن ہو) جن کا مجموعہ ﴿قُطُبُ جَدٍّ﴾ ہے۔

3 حروفِ ادغام ٦ ہیں۔

1	2	3	4	5	6
ی	ر	م	ل	و	ن

جن کا مجموعہ ﴿يَرْمَلُوْن﴾ ہے۔

4 حروفِ مُستعلیہ ۷ ہیں۔

1	2	3	4	5	6	7
خ	ص	ض	غ	ط	ق	ظ

جن کا مجموعہ ﴿خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ﴾ ہے۔

5 نرمی والے حروف ۳ ہیں۔

1	2	3
ث	ذ	ظ

6 سیٹی والے حروف ۳ ہیں۔

1	2	3
ز	س	ص

7 حروفِ اِخفاء ۱۵ ہیں۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15
ت	ث	ج	د	ذ	ز	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ف	ق	ك





تختی نمبر 1 مُفردَات

1. الگ الگ حرفوں کو "مُفردات" کہتے ہیں۔
2. "مُفردات" مُفرد کی جمع ہے۔

جیسے "الف" مفرد ہے۔ ﴿ب، ت، ث، ج﴾ یہ مُفردات ہیں۔

3. "الف" سے "ی" تک کل 29 حروف ہیں۔ ان 29 حروفوں کو حروفِ تہجی بھی کہتے ہیں۔
4. دوحرفی حرف 12 ہیں۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
ب	ت	ث	ح	خ	ر	ز	ط	ظ	ف	ہ	ی

(ان حرفوں کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھتے ہیں)

5. تین حرفی حرف 16 ہیں۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
ا	ج	د	ذ	س	ش	ص	ض	ع	غ	ق	ك	ل	م	ن	و

("الف" کے علاوہ ان حرفوں کو تین الف کی مقدار کھینچ کر پڑھتے ہیں) [1]

6. چارحرفی حرف صرف ہمزہ ہے جو ان شکلوں میں پایا جاتا ہے۔ ﴿ء، آ، اِ، اُ، اَ﴾

---

[1] جمال القران، گیارھواں لمعہ، صـ۳۲، ط مکتبۃ البشری ۲۰۱۱

بسم الله الرحمن الرحيم



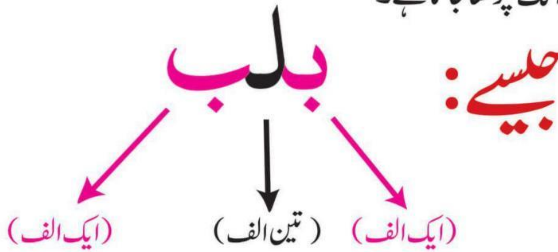
مشق

جیم ج	ثا ث	تا ت	با ب	الف ا
را ر	ذال ذ	دال د	خا خ	حا ح
ضاد ض	صاد ص	شین ش	سین س	زا ز
فا ف	غین غ	عین ع	ظا ظ	طا ط
نون ن	میم م	لام ل	کاف ك	قاف ق
یا ے	یا ي	همزه ء	ها ہ	واو و

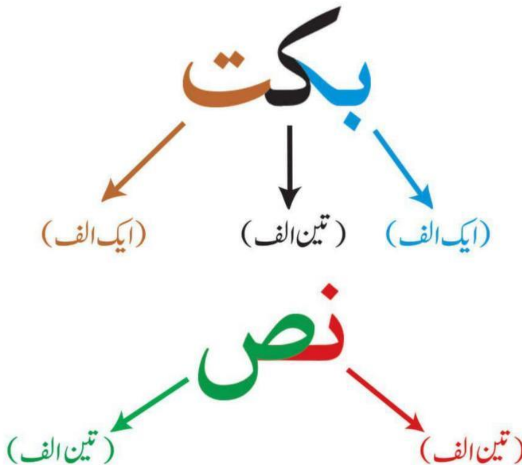
تختی نمبر 2 مُرکّبات

1. ملا کر لکھے ہوئے حروف کو "مرکّبات" کہتے ہیں۔
2. مرکّبات "مرکّب" کی جمع ہے۔ جیسے "لا" یہ مرکّب ہے "ل" اور "الف" سے۔
   ﴿با، تا، ثا﴾ یہ مرکّبات ہیں۔
3. پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان حرفوں کو اپنی اپنی مقدار کے مطابق کھینچ کر ایک سانس میں الگ الگ پڑھا جاتا ہے۔

جیسے:



"ب" کو ایک الف کے برابر اور "ل" کو تین الف کے برابر اور "ب" کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے جیسا کہ نقشہ سے واضح ہے۔



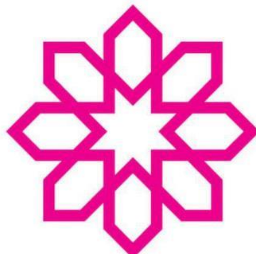
مشق



ا ا	لا ل ا	لا ل ا	با ب ا	لا ل ا
ل ل	لا ل ا	لج ل ج	لا ل ا	بلب ب ل ب
ک	ك	كب ك ب	كت ك ت	كا ك ا
كل ك ل	بكت ب ك ت	تكث ت ك ث	ب	ت
ث	ن	ى	با ب ا	نا ن ا
تا ت ا	يا ي ا	ثا ث ا	بس ب س	يس ي س
نص ن ص	تض ت ض	ثط ث ط	ثج ث ج	تح ت ح
نخ ن خ	يح ي ح	بج ب ج	يم ي م	بم ب م

يي ي ي	بي ب ي	ثم ث م	تم ت م	نم ن م
بنل	نبل	ثي ث ي	تي ت ي	ني ن ي
بنن	نبن	يثل	يتل	تنل
ح	ج	بثن	يثن	تين
تحت	جت	خب	حث	خ
بة	ه	ة	بخت	يجب
يهب	ه	نه	تة	يه
جد	ذ	د	بهم	بها
جر	ر	ز	ر	خذ

ش	س	تز	ير	خز
ط	ض	ص	شل	سل
غح	عج	غ	ع	ظ
ف	تغذ	بعد	يغ	بع
قو	فو	قل	و	ق
م	ـمـ	يف	يفر	نقر
سئل	ئ	ؤ	أ	ء





تختی نمبر 3 حروفِ مُقَطَّعَاتُ

سؤال حروفِ مُقَطَّعَاتُ کسے کہتے ہیں؟

جواب قرآن پاک میں بعض سورتوں کے ابتدائی حروف الگ الگ بغیر حرکت کے پڑھے جاتے ہیں ان کو "حروفِ مُقَطَّعَاتُ" کہتے ہیں۔

1. ﴿ ~ ﴾ اس مد کو "تین الف" کی مقدار کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔
2. ﴿ میم مشدّد ﴾ کو "ایک الف غنّہ" کی مقدار کے ساتھ پڑھتے ہیں۔
3. کھڑا زبر ﴿ ٰ ﴾ کو "ایک الف" کی مقدار کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

مثلاً:

الٓمّٓ

(تین الف) (ایک الف کی مقدار غنّہ) (تین الف)

طٰسٓمّٓ

(ایک الف) (تین الف) (ایک الف کی مقدار غنّہ) (تین الف)

تختی نمبر 3 مشق

الٓمٓ	الٓمٓصٓ	الٓر	الٓمٓر
كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰهٰ	طٰسٓمٓ ۱	طٰسٓ
يٰسٓ	صٓ	حٰمٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ
قٓ	نٓ	الٓمٓ ۝ اللّٰهُ ۲	

تختی نمبر 4 بڑی حرکات

1 زبر َ زیر ِ پیش ُ کو "بڑی حرکات" کہتے ہیں۔

2 زبر َ اوپر، زیر ِ نیچے، پیش ُ اوپر مڑا ہوا۔

3 بڑی حرکات کو نہ ہی کھینچ کر پڑھتے ہیں اور نہ ہی جھٹکے سے بلکہ نرمی سے اور معروف ادا کرتے ہیں۔

4 جس "الف" پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے "ھمزہ" کہتے ہیں۔

جیسے: ا ﴿الف﴾ أ ﴿ھمزہ﴾ آ ﴿ھمزہ﴾

5 حرکت والے حرف کو "متحرّک" کہتے ہیں۔

نوٹ اس تختی میں رواں کی خوب مشق کرائی جائے۔ مثلاً دائیں سے بائیں، بائیں سے دائیں، اوپر سے نیچے، نیچے سے اوپر رواں۔ حرکات کی تمام تختیوں کی مشق اسی طرح کرائی جائے۔

۱ پڑھنے کی صورت طَا سِیْم مِّیْم ۲ پڑھنے کی صورت الف لام مِیْمَ اللّٰہ

مشق

هُ	هِ	هَ	أُ	اِ	اَ
حُ	حِ	حَ	عُ	عِ	عَ
خُ	خِ	خَ	غُ	غِ	غَ
كُ	كِ	كَ	قُ	قِ	قَ
شُ	شِ	شَ	جُ	جِ	جَ
ضُ	ضِ	ضَ	یُ	يِ	یَ
نُ	نِ	نَ	لُ	لِ	لَ
طُ	طِ	طَ	رُ	رِ	رَ

تُ	تِ	تَ	دُ	دِ	دَ
سُ	سِ	سَ	صُ	صِ	صَ
ظُ	ظِ	ظَ	زُ	زِ	زَ
ثُ	ثِ	ثَ	ذُ	ذِ	ذَ
وُ	وِ	وَ	فُ	فِ	فَ
مُ	مِ	مَ	بُ	بِ	بَ

تختی نمبر 5 تنوین

1. دو زبر ً دو زیر ٍ اور دو پیش ٌ کو "تنوین" کہتے ہیں۔
2. اس تختی میں غنّہ کرنے کی مشق کرائی جائے۔
3. غنّہ ناک میں آواز لے جانے کا نام ہے۔
4. غنّہ کی مقدار "ایک الف" ہے۔



5 زبر کی تنوین میں ہجے کرتے وقت "الف" اور "ی" کا نام نہ لیا جائے۔

مثال: بًا (الف کی مثال) دًی (یاء کی مثال)

نوٹ گول "ۃ" وقف کی حالت میں "ہ" ساکنہ بن جاتی ہے۔

جیسے: حالت رواں ﴿سَفَرَةٍ﴾ اور حالتِ وقف ﴿سَفَرَہْ﴾

نوٹ تختی نمبر 4 پڑی حرکات اور تختی نمبر 5 تنوین میں رواں کی خوب پہچان کرائی جائے، تاکہ بچّے کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

مشق

مًا	مٍ	مٌ	بًا	بٍ	بٌ
وًا	وٍ	وٌ	فًا	فٍ	فٌ
ثًا	ثٍ	ثٌ	ذًی	ذٍ	ذٌ
ظًا	ظٍ	ظٌ	زًا	زٍ	زٌ
سًا	سٍ	سٌ	صًا	صٍ	صٌ

دٌ	دٍ	دًى	ةٌ	تٍ	ةً
رٌ	رٍ	رًا	طٌ	طٍ	طًا
لٌ	لٍ	لًا	نٌ	نٍ	نًا
ىٌ	يٍ	يًا	ضٌ	ضٍ	ضًا
جٌ	جٍ	جًا	شٌ	شٍ	شًا
قٌ	قٍ	قًا	كٌ	كٍ	كًا
غٌ	غٍ	غًا	خٌ	خٍ	خًا
عٌ	عٍ	عًا	حٌ	حٍ	حًا
ءٌ	ءٍ	ءً	هٌ	هٍ	هًا

تختی نمبر 6

ہجّے بچّے سے نکلوائیں، ملانا خود استاد بتائیں۔
اگر بچّہ ہجّے نہ کر سکے تو اس کا مطلب تختی نمبر 4 اور تختی نمبر 5 میں پہچان کی کمی ہے لہٰذا
بچّے کو دوبارہ تختی نمبر 4 اور 5 کی خوب مشق کروائی جائے۔

مشق

اَمَرَ	اٰذِنَ	اٰخَذَ	اَحَدٌ	اَبَدًا
جَمَعَ	جَعَلَ	بَرَرَةٍ	بَخِلَ	اَنَا ؏ ہر جگہ پڑا نون
خُلِقَ	خَلَقَ	خَشِیَ	حَشَرَ	حَسَدَ
سَفَرَةٍ	سُرُرٌ	رَقَبَةٍ	رَفَعَ	ذَكَرَ
طُوًى	طَبَقًا	طَبَقٍ	صَمَدٌ	صُحُفًا
عِنَبًا	عَمَدٍ	عَلَقٍ	عَدَلَ	عَبَسَ

؏ حالتِ رواں میں "الف" کو نہیں پڑھیں گے اور حالتِ وقف میں الف کو پڑھیں گے۔

غَبَرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرَ
قُرِئَ	قَسَمٌ	كَبَدٍ	كُتُبٌ	كَسَبَ
كَفَرَ	كُفُوًا	لُبَدًا	لُمَزَةٍ	لَهَبٍ
مَسَدٍ	نَخِرَةً	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةٍ	هُدًى	

تختی نمبر 7 کھڑی حرکات

1. کھڑا زبر ٰ کھڑی زیر ٖ اور الٹا پیش ٗ کو "کھڑی حرکات" کہتے ہیں۔
2. کھڑا زبر الف مدّہ کی جگہ، کھڑی زیر ی مدّہ کی جگہ اور الٹا پیش واو مدّہ کی جگہ ہوتا ہے
3. "کھڑی حرکات" کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

نوٹ: تختی نمبر 4، 5 اور 7 میں خوب پہچان کرائی جائے۔



مشق

بٰ بٖ بٗ	یٰ یٖ یٗ	رٰ رٖ رٗ	مٰ مٖ مٗ	لٰ لٖ لٗ	وٰ وٖ وٗ

نٰٖٗ	ءٰٖٗ	ھٰٖٗ	عٰٖٗ	غٰٖٗ	حٰٖٗ	
خٰٖٗ	تٰٖٗ	ثٰٖٗ	جٰٖٗ	دٰٖٗ	ذٰٖٗ	
زٰٖٗ	سٰٖٗ	شٰٖٗ	صٰٖٗ	ضٰٖٗ	طٰٖٗ	
ظٰٖٗ	فٰٖٗ	قٰٖٗ	كٰٖٗ	اٰٖٗ	ہٰٖٗ	ءٰٖٗ

تختی نمبر 8 حروفِ مدّہ ولین

سُؤال حروفِ مدّہ کتنے ہیں؟

جَواب حروفِ مدّہ تین ہیں۔

سُؤال کون کون سے حروف حروفِ مدّہ ہیں؟

جَواب الف، واؤ، ی (جب کہ ساکن ہوں)

سُؤال یہ حروف کب مدّہ بنتے ہیں؟

جَواب جب الف سے پہلے زبر ہو جیسے ﴿بَا﴾، ی ساکن سے پہلے زیر ہو جیسے ﴿بِیْ﴾ اور واؤ ساکن سے پہلے پیش ہو جیسے ﴿بُوْ﴾

سُؤال حروفِ مدّہ کو کس طرح پڑھتے ہیں؟

جَواب حروفِ مدّہ کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھتے ہیں۔



نوٹ بچّوں کو حروفِ مدّہ کی خوب پہچان کرائی جائے۔

مشق

بَا	بُوْ	بِیْ	تَا	تُوْ	تِیْ
ثَا	ثُوْ	ثِیْ	حَا	حُوْ	حِیْ
خَا	خُوْ	خِیْ	رَا	رُوْ	رِیْ
زَا	زُوْ	زِیْ	طَا	طُوْ	طِیْ
ظَا	ظُوْ	ظِیْ	فَا	فُوْ	فِیْ
ھَا	ھُوْ	ھِیْ	یَا	یُوْ	یِیْ
ءَا	اُوْ	اِیْ	جَا	جُوْ	جِیْ
دَا	دُوْ	دِیْ	ذَا	ذُوْ	ذِیْ

سَا	سُوْ	سِیْ	شَا	شُوْ	شِیْ
صَا	صُوْ	صِیْ	ضَا	ضُوْ	ضِیْ
عَا	عُوْ	عِیْ	غَا	غُوْ	غِیْ
قَا	قُوْ	قِیْ	کَا	کُوْ	کِیْ
لَا	لُوْ	لِیْ	مَا	مُوْ	مِیْ
نَا	نُوْ	نِیْ	وَا	وُوْ	وِیْ

حروفِ لین

سُؤال حروفِ لین کتنے ہیں؟

جَواب حروفِ لین ''دو'' ہیں۔

سُؤال کون کون سے حروف حروفِ لین ہیں؟

جَواب ''واؤ'' اور ''ی'' (جب کہ یہ ساکن ہوں)

سُؤال یہ حروف ''لین'' کب بنتے ہیں؟

جَواب جب ''واؤ'' اور ''ی'' ساکنہ سے پہلے زبر ہو۔ جیسے ﴿بَوْ، بَیْ﴾



سُؤال حروفِ لین کو کس طرح پڑھتے ہیں؟

جَواب حروفِ لین کو نرمی سے پڑھتے ہیں۔

نوٹ حروفِ مدّہ اور حروفِ لین میں خوب پہچان کرائی جائے مثلاً واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو تو واؤ لین ہوگا۔ جیسے: ﴿ بَوْ ﴾ اور اگر واؤ ساکن سے پہلے پیش ہو تو واؤ مدّہ ہوگا جیسے ﴿ بُوْ ﴾ اسی طرح یاء ساکن سے پہلے زبر ہو تو یاء لین ہوگی جیسے ﴿ بَیْ ﴾ اور اگر یاء ساکن سے پہلے زیر ہو تو یاء مدّہ ہوگی جیسے ﴿ بِیْ ﴾

مشق

تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ	دَوْ	دَیْ
ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ	زَوْ	زَیْ
سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ	صَوْ	صَیْ
ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ	ظَوْ	ظَیْ
لَوْ	لَیْ	نَوْ	نَیْ	اَوْ	اَیْ

بَوُ	بَیُ	جَوُ	جَیُ	حَوُ	حَیُ
خَوُ	خَیُ	عَوُ	عَیُ	غَوُ	غَیُ
فَوُ	فَیُ	قَوُ	قَیُ	کَوُ	کَیُ
مَوُ	مَیُ	وَوُ	وَیُ	ھَوُ	ھَیُ
		یَوُ	یَیُ		

تختی نمبر 9 "مدّ" کے دو قاعدے

پہلا قاعدہ

1 حروفِ مدّہ کے بعد اگر ہمزہ ہو تو وہاں مد کی دو صورتیں بنتی ہیں۔

اگر حروفِ مدّہ اور ہمزہ دونوں ایک ہی کلمہ میں ہوں تو وہاں مدِّ مُتّصل ہوگا۔

جیسے: ﴿جَآءَ﴾ ایک کلمہ ﴿غُثَآءً﴾ ایک کلمہ۔

مدِّ مُتّصل کی مقدار "تین الف" ہے۔ مُتّصل کے معنی (ملا ہوا ہونا)۔

مدِّ مُتّصل کی شکل ﴿ ~ ﴾

نوٹ: حروفِ مدّہ کے بعد جب بھی چھوٹا ہمزہ ﴿ ء ﴾ آئے تو مدِّ مُتّصل ہوگا۔

❷ اگر حروفِ مدّہ پہلے کلمے کے آخر میں ہو اور ہمزہ دوسرے کلمے کے شروع میں ہو تو وہاں مدِّ مُنفصل ہوگا۔

جیسے: اِنَّآ اَنْزَلْنَا اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ

(پہلاکلمہ) (دوسراکلمہ) (پہلاکلمہ) (دوسراکلمہ)

جیسے اس مثال میں ہے کہ پہلے کلمے کے آخر میں الف مدّہ ہے اور دوسرے کلمے کے شروع میں ہمزہ ہے۔ مدِّ مُنفصل کی مقدار "تین الف" ہے۔[1]

مُنفصل کے معنی (الگ الگ جدا جدا)۔

مُنفصل کی شکل ﴿ ٓ ﴾۔

نوٹ: حروفِ مدّہ کے بعد جب بھی بڑا ہمزہ ﴿الف کی شکل والا آ اِ اُ﴾ آئے تو مدِّ مُنفصل ہوگا۔

دوسرا قاعدہ

حروفِ مدّہ یا حروفِ لین کے بعد سکون ہو تو وہاں "مد" کی دو صورتیں ہوں گی۔

❶ حروفِ مدّہ یا حرف لین کے بعد اگر اسی کلمے میں "سکونِ اصلی" ہو تو وہاں "مدِّ لازم" ہوگا۔

نوٹ: "سکونِ اصلی" یہ ہے کہ وقف اور ملا کر دونوں طرح ساکن ہی پڑھیں۔

جیسے آلْـٰٔنَ (الف مدّہ) کے بعد لام پر "سکونِ اصلی" ہے۔

مدِّ لازم کی مقدار "تین الف" ہے۔

❷ حروفِ مدّہ یا حروفِ لین کے بعد "سکونِ عارضی" ہو تو وہاں "مدِّ عارض وقفی" ہوگا اور یہ مد صرف حالتِ وقف میں ہوتا ہے۔ ("مدِّ عارض وقفی مدّہ" کی مثال) رِجَالٌ (حالت وقف میں یہاں الف مدّہ کو تین الف کھینچ کر پڑھیں گے) ("مدِّ عارض وقفی لین" کی مثال) خَوْفٌ ، صَيْفٌ

[1] نورانی قاعدہ میں پانچ الف کی مقدار لکھی گئی ہے راجح قول تین الف کا ہے۔ بحوالہ جمال القران، گیارھواں لمعہ، صـ۳۲، ط۔مکتبۃ البشری ۲۰۱۱



مشق

اٰمَنَ	اٰوٰى	اٰنِيَةٍ	اِلٰفِ	اَيْنَ
بِهٖ	جَآءَ	جِآئَ	هَارٍ	نَارًا
خَيْرٌ	دَاوٗدُ	رُوَيْدًا	رَضُوْا	رِجَالٌ
مٰلِكِ	شَئٍ	طَغٰى	طَغَوْا	طَيْرًا
عَادٍ	عَلٰى	عَيْنٌ	فِيْهِ	قَالَ
قَوْلٌ	كَانَ	كَيْدًا	كَيْفَ	لَوْحَ
لَيْسَ	مَالًا	خَوْفٍ	مَآءٍ	وَيْلٌ
يَوْمٍ	يَرَهٗ	حَاسِدٍ	حَافِظٌ	دَافِقٍ

شَاهِدٍ	عَابِدٌ	عَآئِلًا	غَاسِقٍ	نَاصِرٍ
وَالِدٍ	اَعُوْذُ	اَكِيْدُ	يَخَافُ	يَدُهٗ
يُقَالُ	تُرَابًا	حِسَابًا	سُبَاتًا	سِرَاجًا
سَلٰمٌ	شِدَادًا	شَرَابًا	صَوَابًا	طَعَامٍ
عَذَابًا	عَطَآءً	غُثَآءً	كِتَابًا	كِرَامًا
لِبَاسًا	لِسَانًا	مَاٰبًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ
مَعَاشًا	مَفَازًا	مِهٰدًا	نَبَاتًا	وِفَاقًا
ثُبُوْرًا	رَسُوْلٍ	شُهُوْدٌ	قُعُوْدٌ	وُجُوْهٌ
اَثِيْمٍ	اَلِيْمٍ	بَصِيْرًا	خَبِيْرٌ	رَحِيْقٍ

شَهِيْدٌ	عَظِيْمٌ	قَرِيْبًا	كَرِيْمٍ	مَجِيْدٌ
مُحِيْطٌ	نَعِيْمٍ	يَتِيْمًا	يَسِيْرًا	ذٰلِكَ

قُرَيْشٍ	عِيْشَةٍ	مَوْءٗدَةُ
مَوْضُوْعَةٌ	مَوَازِيْنُهٗ	يَوْمَئِذٍ

تختی نمبر 10 جزم ـْـ

سُؤال جزم کیسا ہوتا ہے؟

جَواب مڑا ہوا چھوٹی دال (دم کی طرح یا گول چھوٹی ہا ﴿ہ﴾ کی طرح)۔

سُؤال جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟

جَواب جزم والے حرف کو "ساکن یا سکون والا" کہتے ہیں۔

سُؤال جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟

جَواب جزم والا حرف پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔

مشق

اِاْ	اِعْ	اِثْ	اِذْ	اِظْ	اِزْ	اِسْ

اِصُ	اِحُ	اِھُ	اِتُ	اِطُ	اِكُ
اَقُ	اِبُ	اِجُ	اَدُ	اِشُ	اِضُ
اِغُ	اِرُ	اِفُ	اِمُ	اَوُ	اِیٰ

تختی نمبر 11 نون ساکن اور تنوین کے دو قاعدے

1 اِظہار کا قاعدہ اظہار کے معنیٰ (ظاہر کرنا)

نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ حلقی ﴿ء ھ ع ح غ خ﴾ میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہا ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین کو خوب ظاہر کر کے بغیر غنّہ کے پڑھیں گے۔

نون ساکن کی مثال اَنْعَمْتَ۔ (نون ساکن کے بعد حروفِ حلقی میں سے ﴿ع﴾ آرہا ہے)

تنوین کی مثال عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ۔ (میم پر تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے ﴿خ﴾ آرہا ہے)

2 اِخفاء کا قاعدہ اخفاء کے معنیٰ (چھپانا)

نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حروفِ اخفاء ﴿ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك﴾ میں سے کوئی حرف آجائے تو اِخفاء مع الغنّہ ہوگا۔

نون ساکن کی مثال اَنْتَ۔ (نون ساکن کے بعد حروفِ اخفاء میں سے ﴿ت﴾ آرہا ہے)

تنوین کی مثال شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے ﴿ق﴾ آرہا ہے)

راء متحرک اور راء ساکن کے دس قواعد

پہلا قاعدہ اگر راء کے نیچے زیر ـِـ ہوتو راء باریک پڑھی جائے گی جیسے۔ ﴿رِجَالٌ﴾

دوسرا قاعدہ راء ساکن سے پہلے زیر اصلی ہوتو راء ساکن باریک پڑھی جائے گی۔ بشرطیکہ راء ساکن کے بعد اسی کلمہ میں حروفِ مُستعلیہ ﴿خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ﴾ میں سے کوئی حرف نہ ہو۔ جیسے ﴿مِرْيَةٍ﴾

تیسرا قاعدہ راء ساکن سے پہلے یاء ساکن ہوتو راء ساکن باریک پڑھی جائے گی بشرطیکہ راء ساکن کے بعد اسی کلمہ میں حروفِ مُستعلیہ میں سے کوئی حرف نہ ہو۔ جیسے ﴿خَبِيْرٌ﴾

چوتھا قاعدہ راء ساکن ہو اور اس سے پہلے والا حرف بھی ساکن ہو تو اس سے بھی پہلے والے حرف کو دیکھا جائے اگر اس حرف پر زیر ـِـ ہوتو راء ساکن باریک پڑھی جائے گی جیسے ﴿بِكْرٌ﴾

پانچواں قاعدہ راء کے اوپر زبر ـَـ یا پیش ـُـ ہوتو راء ﴿پُر﴾ پڑھی جائے گی۔

جیسے: ﴿ رَبَّكَ (زبر کی مثال)، رُبَمَا (پیش کی مثال)﴾

چھٹا قاعدہ راء ساکن سے پہلے زبر ـَـ یا پیش ـُـ ہوتو راء ساکن ﴿پُر﴾ پڑھی جائے گی۔

جیسے: ﴿ بَرْدًا (زبر کی مثال)، قُرْاٰنٌ (پیش کی مثال) ﴾

ساتواں قاعدہ راء ساکن ہو اور اس سے پہلے والا حرف بھی ساکن ہو تو اس سے بھی پہلے والے حرف کو دیکھا جائے گا اگر اس حرف پر زبر ـَـ یا پیش ـُـ ہوتو راء ساکن ﴿پُر﴾ پڑھی جائے گی۔

جیسے: ﴿ لَيْلَةُ الْقَدْرْ (زبر کی مثال) بِكُمُ الْعُسْرْ (پیش کی مثال) ﴾

آٹھواں قاعدہ راء ساکن سے پہلے زیر ـِـ عارضی ہوتو راء ساکن ﴿پُر﴾ پڑھی جائے گی۔

جیسے: ﴿ اِرْجِعْ اِرْحَمْ اِرْتَبْتُمْ ﴾

نوٹ ان تمام جگہوں پر راء ساکن ﴿پُر﴾ ہوگی اس سے پہلے زیر عارضی ہے اصلی نہیں۔

نواں قاعدہ راء ساکن سے پہلے زیر ـِ ہو لیکن زیر ـِ دوسرے کلمے میں ہو تو بھی راء ساکن ﴿ پُر ﴾ پڑھی جائے گی جیسے ﴿ مَنِ ارْتَضٰی ، رَبِّ ارْجِعُوْا ﴾

دسواں قاعدہ راء ساکن کے بعد اسی کلمہ میں حروفِ مُستعلیہ میں سے کوئی حرف ہو تو راء ساکن ہر حال میں ﴿ پُر ﴾ پڑھی جائے گی۔ جیسے ﴿ مِرْصَادٍ، فِرْقَةٍ، قِرْطَاسٍ ﴾

نوٹ امالہ کی راء ایسے پڑھی جائے گی جیسے قطرے کی راء



سُؤال سکتہ کسے کہتے ہیں؟

جَواب سانس جاری رہنے اور آواز بند ہو جانے کو ''سکتہ'' کہتے ہیں۔

قرآن مجید میں ''سکتہ'' چار جگہوں پر ہیں۔

1. عِوَجًا سکتہ قَيِّمًا میں تنوین کو الف سے بدل کر سکتہ کریں اور اگر سکتہ نہ کرنا چاہیں تو اخفاء کریں۔ (سورۃ الکھف: آیت ۲۔۱)
2. مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا میں سکتہ نہ کرنے کی صورت میں کوئی قاعدہ نہیں ہے۔ (سورۃ یٰسٓ: آیت ۵۲)
3. مَنْ سکتہ رَاقٍ ''ن'' میں سکتہ کریں۔ (سورۃ القیامۃ: آیت ۲۷)
4. بَلْ سکتہ رَانَ ''لام'' پر سکتہ کریں۔ (سورۃ المطففین: آیت ۱۴)



مشق

اَنۡتَ	اِهۡدِ	بَعۡدُ	بَطۡشَ	سَعۡیَ
كُنۡتُ	لَسۡتَ	قُرۡاٰنٌ	بَرۡدًا	مِرۡيَةٍ
اِرۡجِعۡ	اِرۡبَةِ	مِصۡرَ	قِطۡرِ	قِرۡطَاسِ
مِرۡصَادًا	فِرۡقَةٍ	مَنِ ارۡتَضٰى		اِرۡحَمۡ
اِرۡتَبۡتُمۡ	اَنۡذِرۡ	خَيۡرٌ	فَاصۡبِرۡ	صَبۡرًا
يَسِيۡرٌ	غُلۡبًا	فَصۡلٌ	قَدۡحًا	قَضۡبًا
كَاۡسًا	كَدۡحًا	يُغۡنِيۡ	لَغۡوًا	مِسۡكٌ
نَخۡلًا	نَشۡطًا	نَفۡسٍ	نَقۡعًا	يُسۡرًا

اَبۡقٰی	عَدۡنٍ	عَشۡرٍ	یَخۡشٰی	یَسۡعٰی
یَتۡلُوۡا	یَدۡعُوۡا	تَجۡرِیۡ	یَهۡدِیۡ	اَلۡقٰتُ
اَمۡهِلۡ	اِقۡرَاۡ	فَارۡغَبۡ	فَانۡصَبۡ	وَانۡحَرۡ
مِنۡ هَادٍ	مِنۡ عَلَقٍ	اَنۡعَمۡتَ	مَنۡ اٰمَنَ	
مِنۡ خِلَافٍ	اَلۡهٰمَ	اَنۡشَرَ	اَنۡقَضَ	
دَمۡدَمَ	عَسۡعَسَ	اَعۡبُدُ	نَعۡبُدُ	
یَخۡرُجُ یَشۡرَبُ یَحۡسَبُ یَشۡهَدُ تَرۡهَقُ				
تَعۡرِفُ اُقۡسِمُ یُبۡدِئُ	بَلۡ سکتة رَانَ			
دُنۡیَا قِنۡوَانٌ صِنۡوَانٌ بُنۡیَانٌ	حُشِرَتۡ			

سُطِحَتْ	كُشِطَتْ	نُشِرَتْ

اَثَرْنَ وَسَطْنَ فَرَغْتَ	تَاْتُوْنَ

يُسْقَوْنَ يَفْعَلُوْنَ يَعْمَلُوْنَ يَعْلَمُوْنَ

يَضْحَكُوْنَ يَكْسِبُوْنَ يَدْخُلُوْنَ

يَنْظُرُوْنَ	رَاٰىِ	مَنْ سكتة رَاقٍ	اَنْذَرْنَا

اَنْزَلْنَاخَلَقْنَا	رَفَعْنَا	وَضَعْنَا	نُطْفَةٍ	عِبْرَةً

زَجْرَةٌ تَذْكِرَةٌ مُسْفِرَةٌ مُؤْصَدَةٌ

مَايَشَآءُ اِسْتَطَعْتُ شَهْرٍ فَجْرٍ قَدْرٍ

زَكٰوةً صَلٰوةً بَالِغِهٖ مَمْنُوْنٍ

مَحْفُوْظٍ نِسَآءً طُوًى مَسْرُوْرًا

مَآءً اَبْوَابًا مَجْرٖهَا (اماله) اَزْوَاجًا

اَشْتَاتًا اِطْعَامٌ اَعْنَابًا اَفْوَاجًا

اَلْفَافًا ط قُرْاٰنًا اَلْحَمْدُ اِهْدِنَا

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَاالْقَارِعَةُ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ

يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ كَالْعِهْنِ

الْمَنْفُوْشِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ

دُ	وُدُ	الْوَ	غَفُوْرُ

يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ

ذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدُ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ آلْئٰنَ

تختی نمبر 12 تشدید (ــّـ)

سُؤال تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جَواب تین دندانے والے کو "تشدید" کہتے ہیں۔

سُؤال تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟

جَواب تشدید والے حرف کو "مشدّد" کہتے ہیں۔

سُؤال تشدید والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟

جَواب دومرتبہ، ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر اور دوسری مرتبہ خود۔

سُؤال تشدید والے حرف کو کس طرح پڑھتے ہیں؟

جَواب سختی کے ساتھ ذرا رُک کر۔



مشق

اُخَّ	اِحَّ	اُجَّ	اِثَّ	اُتَّ	اِبَّ

اُِدَّ	اُِذَّ	اُِرَّ	اُِزَّ	اُِسَّ	اُِشَّ
اُِصَّ	اُِضَّ	اُِطَّ	اُِظَّ	اُِعَّ	اُِغَّ
اُِفَّ	اُِقَّ	اُِكَّ	اُِلَّ	اُِمَّ	اُِمَّ
اُِنَّ	اُِوَّ	اُِلاَّ	اُِهَّ	اُِءَّ	اُِىَّ

تختی نمبر 13

پہلا قاعدہ نون مشدّد اور میم مشدّد ہمیشہ غنّہ ہوتے ہیں۔

دوسرا قاعدہ اشمام: ہونٹوں سے پیش کا ظاہر کرنا یہ صرف لَا تَأْمَنَّا میں ہوتا ہے۔

مشق

بُرِّزَ	حُصِّلَ	صَدَّقَ	عَدَّدَ	قَدَّرَ
كَذَّبَ	نَعَّمَ	يَظُنُّ	يَحُضُّ	جَنَّةٍ

ثُمَّ	قُوَّةٍ	كَرَّةٌ	سُعِّرَتْ	قَدَّمَتْ
كَذَّبَتْ	زُوِّجَتْ	سُجِّرَتْ	فُجِّرَتْ	سُيِّرَتْ
عُطِّلَتْ	كُوِّرَتْ	اَيْدِيْهِنَّ	عَلَيْهِنَّ	نُيَسِّرُهُمْ
اَلْبَيِّنَةُ	قَيِّمَةٌ	عَشِيَّةً	مُذَكِّرٌ	اَيَّانَ
اِيَّاكَ	تَجَلّٰى	اِيَّایَ	يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ	
عَدُوٌّ	تَوَلّٰى	تَوَّابًا	ثَجَّاجًا	غَسَّاقًا

مَفَرُّ ط اَذَلَّ وَالْمُعْتَرَّ ط مُمَدَّدَةٍ ○

مُكَرَّمَةٍ لَاتَاْمَنَّا وَالسَّمَآءِ وَالتَّرَآئِبِ

وَالنّٰزِعٰتِ وَالنّٰشِطٰتِ وَالسّٰبِحٰتِ

(1)

فَالسّٰبِقٰتِ فَالْمُدَبِّرٰتِ ءَاَعْجَمِيٌّ

وَّعَرَبِيٌّ ط فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ

بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

تختی نمبر 14

مَرُّوْا رَبِّيْ مُدَّتْ حُقَّتْ وَتَبَّ

تَبَّتْ اَحَطْتُّ مُسَمًّى ط اَنْ نُمَنَّ

وَالصُّبْحِ وَالشَّمْسِ فَطَلٌّ ط فِي الْحَجِّ

(1) اس لفظ میں تسہیل ہوگی تسہیل کہتے ہیں ہمزہ کا نرم پڑھنا۔

سَامِرِيٌّ ط بِمُصْرِخِيَّ ط وَالتِّيْنِ

وَالزَّيْتُوْنِ سِجِّيْلٍ سِجِّيْنٌ فِي الْيَمِّ اِنَّ

الْجَنَّةَ لِحُبِّ الْخَيْرِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ

مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ لا الْخَنَّاسِ

تختی نمبر 15

يَزَّكّٰى يَذَّكَّرُ مُدَّثِّرُ مُزَّمِّلُ عِلِّيِّيْنَ

عِلِّيُّوْنَ اِنَّ الَّذِيْنَ اِلَّا الَّذِيْنَ

مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ

تختی نمبر 16

ضَآلًّا (1) دَآبَّةٍ حَآجَّكَ حَآجُّوكَ

لَضَآلُّونَ وَلَا الضَّآلِّينَ اَتُحَآجُّوٓنِّيْ

وَلَا تَحَآضُّونَ وَالصّٰٓفّٰتِ (2) مُضَآرٍّ

جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ○ وَلَا جَآنٌّ ○

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ○ صَوَآفَّ



❶ اس کے ہجے اس طرح ہوں گے، ضاد الف لام مد زبر ضَآلّ، لام دو زبر لًا ضَآلًّا

❷ اس کے ہجے اس طرح ہوں گے، واؤ صاد زبر وَصْ، صاد فا کھڑا مد زبر صٰٓفّ وَالصّٰٓفّ، فا کھڑا زبر فٰا وَالصّٰٓفّٰ تا زیر تِ وَالصّٰٓفّٰتِ

ہدایات برائے خاتمہ

نون ساکن اور تنوین میں "ادغام" اور "اقلاب" کا قاعدہ

ادغام کا قاعدہ ادغام کے معنیٰ ﴿ملانا﴾

نون ساکن اور تنوین کے بعد اگلے کلمے میں حروفِ ادغام ﴿ی، ر، م، ل، و، ن﴾
میں سے کوئی حرف آجائے تو ﴿ی، م، و، ن﴾ میں "ادغام مع الغنّہ" ہوگا۔

(ی) کی مثالیں ...... مِيْقَاتًا يَّوْمَ ، فَمَنْ يَّعْمَلْ

(ن) کی مثالیں ...... يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ، مِنْ نَّصِيْرٍ

(م) کی مثالیں ...... بِسَلَامٍ مِّنَّا ، مِنْ مَّآءٍ

(و) کی مثالیں ...... يَوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ، مِنْ وَّالٍ

باقی لام اور راء میں ادغام بلا غنّہ ہوگا۔

(ل) کی مثالیں ...... اُكُلًا لَّمًّا ، مِنْ لَّدُنَّا

(ر) کی مثالیں ...... عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ، مِنْ رَّبِّكَ

تنبیہ: دُنْيَا ، قِنْوَانٌ ، صِنْوَانٌ ، بُنْيَانٌ اِن چار لفظوں میں غنّہ نہیں بلکہ اظہار ہوگا کیونکہ یہاں نون ساکن اور حروفِ ادغام دونوں ایک کلمہ میں پائے جا رہے ہیں۔

اِقلاب کا قاعدہ اقلاب کا معنیٰ ﴿بدلنا﴾

نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حرف ﴿ب﴾ آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو ﴿م﴾ سے
بدل کر ایک الف غنّہ کے ساتھ پڑھیں گے۔

تنوین کی مثال ...... لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ

نون ساکن کی مثال ...... مَنْۢ بَخِلَ ، مِنْۢ بَعْدِهِمْ

میم ساکن کے تین قواعد

1 **اِخفاء کا قاعدہ**

میم ساکن کے بعد اگر حرفِ ﴿ ب ﴾ آجائے تو وہاں اخفاء مع الغنّہ ہوگا جیسے رَبَّهُمْ بِهِمْ اس اِخفاء کو ''اِخفاء شفوی'' کہا جاتا ہے۔

2 **اِدغام کا قاعدہ**

''میم ساکن'' کے بعد اگر ''میم'' آجائے تو دونوں ''میم'' کو ایک کر کے ''ادغام مع الغنّہ'' سے پڑھیں گے جیسے لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

3 **اِظہار کا قاعدہ**

''میم ساکن'' کے بعد اگر ''ب'' اور ''م'' کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو وہاں اظہار کریں گے جیسے لَكُمْ دِيْنُكُمْ

ہمزہ وصل کی تعریف

ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو کلمے کے شروع میں آئے اور اگر اس سے پہلے کوئی حرف متحرّک (حرکت والا) آئے تو اسے نہ پڑھا جائے جیسے ﴿ اُنْصُرْ ﴾ میں ہمزہ وصل ہے اگر اس سے پہلے حرف متحرّک آئے تو یوں پڑھیں گے۔ ﴿ وَانْصُرْ ﴾

نونِ قُطنی کا قاعدہ

تنوین کے بعد جب ہمزہ وصل ہو تو وہاں ''ایک چھوٹا سا زیر والا نون'' لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس نون کو ﴿ نونِ قُطنی ﴾ کہتے ہیں جیسے

لُمَزَةِ ۨالَّذِىْ

"لام" کے قواعد

اسم جلالہ ﴿اللہ﴾ کے "ل" سے پہلے زیر ہو تو "ل" کو باریک پڑھیں گے جیسے بِسۡمِ اللّٰهِ

اور اگر اسم جلالہ ﴿اللہ﴾ کے "ل" سے پہلے زبر یا پیش ہو تو ﴿اللہ﴾ کے "ل" کو موٹا پڑھیں گے۔ جیسے اَللّٰهُ ، عَلَيۡهُ اللّٰهِ، نَارُ اللّٰهِ

اسم جلالہ ﴿اللہ﴾ کے "ل" کے علاوہ باقی ہر جگہ "ل" کو باریک پڑھیں گے۔ چاہے اس پر کوئی بھی حرکت ہو۔

نوٹ تمام قواعد کا قرآن پاک سے خوب اجراء کرایا جائے تاکہ بچّوں کی بنیاد مضبوط ہو۔

خاتمہ اجرائے قواعدِ ضروریہ

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ۝ط
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝
جَزَآءً مَلٰٓئِكَةُ اِنَّآ اَعۡطَيۡنَا اِلَيۡنَآ
اِيَابَهُمۡ ۝ خَيۡرًا يَّرَهٗ ۝ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

مِيقَاتًا يَّوْمَ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنْ

نَّصِيرٍ مِنْ مَّآءٍ صَدِيدٍ مِنْ رَّبِّكَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً

صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ

وَّاجِفَةٌ اَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا

وَّاَنْزَلْنَا اَكْلًا لَّمًّا وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ

حُبًّا جَمًّا عَادَا الْاُوْلٰى لُمَزَةِ الَّذِىْ

فَخُوْرَا الَّذِيْنَ قَدِيْرُ الَّذِىْ نُوْحُ

اِبْنَهٗ مَنْ بَخِلَ لَيُنْبَذَنَّ مِنْ بَعْدِ

مِنۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ

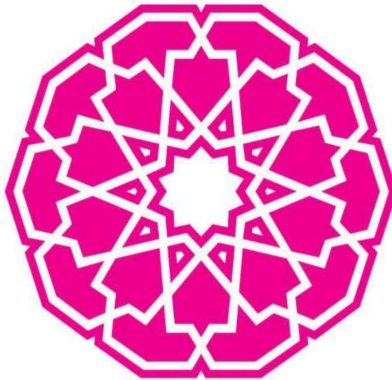
بِذَنۢبِهِمۡ مُطَهَّرَةٍۭ بِاَيۡدِىۡ سَفَرَةٍۭ

كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ○ هُمۡ فِيۡهَا لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ

وَلِىَ دِيۡنِ ○ اِنَّ رَبَّهُمۡ بِهِمۡ تَرۡمِيۡهِمۡ

بِحِجَارَةٍ لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ مِمَّ اَللّٰهُمَّ

تَمَّتۡ بِالۡخَيۡرِ





حروف کے مخارج کا بیان۔ کُل سترہ (۱۷) مخارج ہیں

نمبر ۱ — حلق میں تین

❶ ء، ہ	حلق کے آخر سے جو سینے کی طرف ہے
❷ ع، ح	حلق کے بیچ سے
❸ غ، خ	حلق کے شروع سے جو منہ کی طرف ہے

نمبر ۲ — زبان میں دس

❹ ق	زبان کی جڑ کا آخر جو کوّے کے پاس ہے جب اوپر کے تالو سے لگے۔
❺ ك	اسی جگہ سے لیکن ذرا منہ کی طرف ہٹ کر۔
❻ ج، ش، ی (غیر مدّہ)	زبان کا بیچ جب اوپر کے تالو سے لگے۔
❼ ض	زبان کی کروٹ جب اوپر کی داڑھوں سے لگے۔ بائیں طرف سے آسان ہے اور دائیں سے مشکل اور دونوں طرف سے ایک دم نکالنا بہت ہی مشکل ہے۔
❽ ل	زبان کی کروٹ کے آخر سے زبان کی نوک تک کے حصہ سے جب وہ اوپر کے اگلے چار دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے۔
❾ ن	انہیں میں سے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے یعنی اندر کی طرف سے ایک کم ہو جاتا ہے
❿ ر	زبان کی پشت اور اگلے دونوں دانتوں کے مسوڑھوں سے۔
⓫ ط، د، ت	زبان کی نوک جب اوپر کے اگلے دو دانتوں کی جڑ سے لگے۔
⓬ ظ، ذ، ث	زبان کی نوک جب ان ہی اوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک سے لگے
⓭ س، ص، ز	زبان کی نوک جب اوپر نیچے کے اگلے دونوں دانتوں کے کناروں سے لگے۔

نمبر ۳ — ہونٹوں میں دو

⓮ ف	اوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک جب نیچے کے ہونٹ کے اندر والے حصہ سے لگے
⓯ ب	دونوں ہونٹوں کی تری کے ملنے سے
م	دونوں ہونٹوں کی خشکی کے ملنے سے
و (غیر مدّہ)	دونوں ہونٹوں کو گول کر کے ناتمام بند کرنے سے

نمبر ۴ — منہ کے خالی حصہ میں ایک

⓰ ا، و، ی — بحالتِ مدّہ منہ کے خالی حصہ کی ہوا سے۔

نمبر ۵ — خَیشوم میں ایک

⓱ ن، م — کا غنّہ خَیشوم سے یعنی ناک کے بانسہ سے۔

یہ کلمات وہ ہیں جو موافقِ رسمِ خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح۔

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع
اَنَا	اَنَ	جس جگہ بھی ہو	لٰكِنَّاْ	لٰكِنَّ	پ ۱۵ رکوع ۱۷
يَبْصُۜطُ	يَبْسُطُ	پ ۲ رکوع ۱۶	لَاْ اَذْبَحَنَّهٗ	لَاَذْبَحَنَّهٗ	پ ۱۹ رکوع ۱۷
اَفَائِنْ	اَفَئِنْ	پ ۴ رکوع ۶	اَلظُّنُوْنَاْ	اَلظُّنُوْنَ	پ ۲۱ رکوع ۱۸
لَاْ اِلَى اللّٰهِ	لَاِلَى اللّٰهِ	پ ۴ رکوع ۸	رَسُوْلَاْ وقفًا	رَسُوْلَ وصلاً	پ ۲۲ رکوع ۵
تَبُوْٓءَاْ	تَبُوْٓءَ	پ ۶ رکوع ۹	اَلسَّبِيْلَاْ	اَلسَّبِيْلَ	پ ۲۲ رکوع ۵
بَصْۜطَةً	بَسْطَةً	پ ۸ رکوع ۱۶	لَاْاِلَى الْجَحِيْمِ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ	پ ۲۳ رکوع ۶
مَلَاْئِهٖ	مَلَئِهٖ	جس جگہ بھی ہو	لِيَبْلُوَاْ	لِيَبْلُوَ	پ ۲۶ رکوع ۵
لَاْ اَوْضَعُوْا	لَاَوْضَعُوْا	پ ۱۰ رکوع ۱۳	نَبْلُوَاْ	نَبْلُوَ	پ ۲۶ رکوع ۸
ثَمُوْدَاْ	ثَمُوْدَ	پ ۱۲ رکوع ۶	بِئْسَ الْاِسْمُ	بِئْسَ لِسْمُ	پ ۲۶ رکوع ۱۴
لِتَتْلُوَاْ	لِتَتْلُوَ	پ ۱۳ رکوع ۱۰	لَاْ اَنْتُمْ	لَاَنْتُمْ	پ ۲۸ رکوع ۵
لَنْ نَّدْعُوَاْ	لَنْ نَّدْعُوَ	پ ۱۵ رکوع ۱۴	سَلَاسِلَاْ	سَلَاسِلَ	پ ۲۹ رکوع ۱۹
لِشَاْئٍ	لِشَئٍ	پ ۱۵ رکوع ۱۶	قَوَارِيْرَاْ	قَوَارِيْرَ	پ ۲۹ رکوع ۱۹

یہ تمام کلمات خوب یاد کروائے جائیں۔

شش کلمے، ایمان مفصل، ایمان مجمل

اوّل کلمہ طیّب: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ **دوم کلمہ شہادت:** اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

سوم کلمہ تمجید: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

چہارم کلمہ توحید: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

پنجم کلمہ استغفار: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ششم کلمہ ردِّ کفر: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

ایمانِ مفصّل: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

ایمانِ مجمل: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ۔